السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کا خاوند فوت ہوجائے اس عورت کا نکاح خاوند کی برادری میں سے کسی آدمی سے کروا کر پھر طلاق دی جائے تو کیا وہ اپنے پہلے خاوند کی جائیداد جو مرچکا تھا اس کی وارث ہوگی یا نہیں جبکہ اس کی اس سے اولاد بھی ہو؟ (محمد شکیل ، فورٹ عباس) :...

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اپنے فوت ہونے والے خاوند کے ترکہ میں حصہ دار ہے خواہ بعد میں دوسرے آدمی سے نکاح نہ کرے خواہ نکاح کرے ، پھر دوسرا خاوند خواہ اسے طلاق دے چکا ہو خواہ طلاق نہ دے ، ہر حال میں عورت اپنے متوفی خاوند کے ترکہ میں حصہ دار ہے الا کہ اپنے خاوند سے پہلے فوت ہوجائے یا خاوند متوفی نے اسے طلاق دے رکھی ہو جس کی عدت بھی وفاتِ خاوند سے پہلے ختم ہو چکی ہو یا طلاق رجعی نہ ہو یا نکاح وفات خاوند سے پہلے فسخ ہوچکا ہو یا بیوی وفات خاوند سے پہلے پہلے دائرہ اسلام سے خارج ہو چکی ہو۔ أعاذھا اللہ من ذلک۔ نیز اولاد ہو خواہ نہ ہو بیوی اپنے خاوند کی وارث ہوگی۔ ۱۲ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 647

محدث فتویٰ